

اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ

اِسْلَامِي نَهَار

بِمِطَابَقَةِ

فَقْهِ جَعْفَرِ بْنِ

مُرْتَبَه: اقتداء عسكري مغل

فہرست

صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار	صفحہ نمبر	تفصیل	نمبر شمار
15	نماز بخیگانہ کے اوقات	20	3	خدا کی معرفت	1
15	واجبات نماز	21	3	خدا کی صفات ثبوتیہ اور سلبیہ	2
16	وضو، غسل اور حجت	22	5	خدا کی محبت اور اس کی اطاعت	3
18	کلمہ طیبہ	23	6	نبی کی معرفت	4
18	اذان و اقامت	24	6	دین اسلام	5
21	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ	25	7	قرآن مجید	6
31	زیارات	26	7	نبی، معصوم اور زمانے سے بہتر	7
33	زیارت وارثہ	27	8	رسول خدا کے اخلاق و صفات	8
35	مشہور دعائیں	28	9	نبی کی محبت اور اطاعت	9
40	نماز آیات	29	9	امام کی معرفت	10
41	نماز و حشمت	30	9	پارہ امام	11
42	نماز شب	31	10	اممہ کے اخلاق و صفات	12
43	نماز امام زمانہ	32	10	امام کی محبت اور اطاعت	13
44	نماز ہدیہ والدین	33	11	جز اور سزا	14
45	نماز جنازہ	34	11	اصول دین	15
48	ماہ رمضان کی دعا اور اعمال	35	12	فروع دین	16
51	کلمات خیر و برکت	36	13	نماز کی فضیلت	17
52	ولادت شہادت چہاروہ معصومین	37	14	نماز کے آداب و شرائط	18
53	تعارف: ذاکر سید محمد سبطین تقوی	38	14	واجب اور مسحیب نمازیں	19

﴿ خدا کی معرفت ﴾.....

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پنگ یہ سب بڑھی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بننے والے نے بنایا ہے اور درزی نے سیا ہے یہ سب چیزیں خود بخود تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھی نہ ہو تو تخت و پنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بن سے جا سکتے نہ بغیر درزی کے سلے جا سکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بننے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور چانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی نہیں روزی دلتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ (۱) صفات ذاتیہ جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور (۲) صفات فعلیہ جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

﴿ خدا کی صفات ﴾.....

صفات ثبوتیہ

ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لاکن ہیں اور اس کے علاوہ کسی کے لئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) قادر: خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔

(۳) **عالیم**: یعنی خدا ہر چیز کا جانے والا ہے چاہے وہ ہو جکی ہے یا آئندہ ہوگی۔

(۴) **حی**: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) **مُرید**: وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔

(۶) **مُدرک**: یعنی خدا ہر طاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) **متکلم**: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) **صادق**: خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفات سلیمیہ

وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لاکن نہیں یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

(۱) **شریک**: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) **مرکب**: مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون یا اعضاٰ غیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) **متحرک**: خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا گیا، آگیا، اب بیہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ماظرا اور موجود ہے۔

(۴) **حلول**: یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا۔ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) **محل حوادث**: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عام نہیں ہوتیں کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جا گنا، کبھی سونا۔

(۶) **موقی**: یعنی خدا انظار نہیں آ سکتا۔ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا

ہوتا ہے۔ لیکن خدا نہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنتا ہے۔ خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہو سکتا ہے خدا اس سے ماوراء ہے۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہو گا وہ ذہن کی پیداوار ہو گا اور محمد وہ ہو گا لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) **محتاج:** یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) **معانی:** خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ کر عالم بنتے ہیں۔ لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے۔ جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

﴿خدا کی محبت اور اس کی اطاعت﴾.....

ہم چون کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چچھانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوبیوں پر اپنے ناک سے سوگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پینتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔

اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھیں، بکری پیدا کی ہے تا کہ ہم دو دن بیس، گوشت گھلی کھائیں، اسی طرح دوسرے چانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں کچھ ہماری سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں اور کچھ بھتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں چاری کمیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ چے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن

باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، حق بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ۔ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سکون ہو گا اور یہ دنیا ہی جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

﴿ نبی کی معرفت ﴾.....

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آ کر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چونیں ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد ﷺ ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ”عبداللہ“، والدہ کا نام ”عبدالمطلب“، تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ”آمنہ“ تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں۔

﴿ دین اسلام ﴾.....

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین ”اسلام“ ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ کو بھیجا۔ آپؐ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپؐ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو ”مسلم“ یا ”مسلمان“ کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمہ شہادت میں کہتے

ہیں۔ کلمہ شہادتیں یہ ہے اَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ طَوَّا شَهَدَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ طَ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

قرآن مجید ﴿.....﴾

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے تینبھر کو دیا۔ اس میں جو باتیں کی گئی ہیں وہ اسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہو گی جیسے خدا کا ارشاد ہے وَوَصَّيْنَا إِلَيْنَا إِلَّا إِنَّمَا يَنْهَا حُسْنَتُنَا یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا چاہیے وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنَتُنَا یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آو) وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتُّوَا الزَّكُوْنَه یعنی نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُوَدِّعُوا الْأَمَانَاتِ إِلَيْيَ أَهْلِهَا یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو يَا لَهُمَا الَّذِينَ امْتُلَّا بِسُخْرَ قَوْمٍ مِّنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ ایمان والو! ایک دوسرے کانداق نہ اڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہم جس کا نداق اڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو اِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيغُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔

ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تا کہ دنیا اور آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کر لیں اس کے حروف کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھا لیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو چپ ہو کر خاموشی سے سٹیں۔

نبی، معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بہتر ہوتا ہے

نبی اور تینبھر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں ہم میں اور ان میں

صرف اتنا فرق ہے کہ ہم گناہ کار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معلوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرा فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جانے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جانے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دیتیں پیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام گناہوں سے معلوم، ہر عیب سے پاک و صاف تمام لوگوں سے زیادہ جانے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

حضرت رسول خدا کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے **اِنَّكَ لَعَلَىٰ** **خُلُقِ عَظِيمٍ** اے رسول بے شک آپ بہت بڑے خلق کے مالک ہیں۔ آپ بڑے منكسر المزاوج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر کرتے نہ کسی پر غصہ فرماتے تھے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور قصور وار کو اکثر معاف فرمادیا کرتے تھے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مونوں پر شفقت فرماتے اور ان کی مدد کرتے تھے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے تھے۔ پچی بات صاف کہ دیتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخنی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلادیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔ امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال وزر امانت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراً واپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو دلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے تھے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بڑی بات سے دور رہتے تھے۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی آپ نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دتا ہے اور ہر بڑے کام سے روکتا ہے۔ اگر خدا کے پیغمبر آ کر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت فضیب ہوئی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے اُن سے محبت کریں۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہو سکتی ہے جب ہمان کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ وہ ہم کو اچھے ہی کام کا حکم دیں گے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور بڑے کام ہی سے منع کریں گے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ۔

امام کی معرفت

رسول ﷺ کے انتقال کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشووا ہو تا کہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو مگر اہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کر کے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نبی ﷺ کے انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو آپؐ کا جانشین مقرر فرمایا اور آپ کے بعد آپ کے گیارہ فرزند ایک کے بعد ایک امام ہوئے۔

بارہ امام

- ۱ - پہلے امام حضرت علی علیہ السلام
- ۲ - دوسرا امام حضرت حسن علیہ السلام

۳- تیسرا امام حضرت حسین علیہ السلام

۴- چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام

۵- پانچویں امام حضرت محمد باقر علیہ السلام

۶- چھٹے امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام

۷- ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام

۸- آٹھویں امام حضرت علی رضا علیہ السلام

۹- نویں امام حضرت محمد تقیٰ علیہ السلام

۱۰- دسویں امام حضرت علی نقی علیہ السلام

۱۱- گیارہویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام

۱۲- بارہویں امام حضرت مهدی آخر زمان علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ، شریف

﴿آئمہ کے اخلاق و صفات﴾.....

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفتیں اور عدمہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کر لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

﴿امام کی محبت اور اس کی اطاعت﴾.....

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دین اسلام کی بہت سی

باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے۔ بھلک کرنے جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے۔ امام بھی ہم کو ہر اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر بڑے کام سے روکتے ہیں۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی۔ لہذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تاکہ ہماری محبت پھی محبت کی جاسکے۔

﴿ جزاء و سزا ﴾

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی نبیجہ اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پیٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کئے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے۔ تاکہ اچھوں اور بروں کے نتیجے میں فرق ہو جائے۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو بڑے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہو گا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔ جس میں اول سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کئے جائیں گے۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم جھیننا پڑے گا۔

﴿ اصول دین ﴾

اصول دین پانچ 5 ہیں۔ اصول دین کا مطلب ہے دین کی جزیں۔

1 - **توحید:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پور و دگار پیدا کرنے والا ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔

2 - **عدل:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔

3 - **نبوت:** خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبویاء نبیجہ ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبویاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔

4 - **امامت:** خدا نے آخری نبی کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

5 - **قیامت:** مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا اور ایمان رکھنا۔

﴿فروع دین﴾.....

فروع دین دس 10 ہیں۔ فروع دین کا مطلب ہے دین کی شانیں۔

1 - **نماز:** ہر موسم مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2 - **روزہ:** ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بورڈھاء، داکی یا مار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔

3 - **حج:** بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد عورت عاقل، بالغ اور آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔

4 - **زکوہ:** چند چیزوں پر زکوہ واجب ہے جن میں گیہوں، جو کھجور، کشمش، ہونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت پر بھی۔ مختلف چیزوں کا زکوہ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوہ ہر سال دی جاتی ہے۔

5 - **خمس:** واجب ہے کار و بار یا روزگار کا منافع بہعدنی کا نیں، گڑا ہوا خزانہ، علال مال جو حرام میں تخلوٰ ہو چائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20% ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بارہ کالا ہوتا ہے۔

6 - **جهاد:** نبی یا امام کی اجازت سے ہوتا ہے

7 - امر بالمعروف: نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

8 - نہی عن المنکر: برائی سے وصول کرو کنا اور خود بھی رکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

9 - تولی: خدا، رسول اور اہلیت سے محبت رکھنا۔

10 - تبری: خدا، رسول اور اہلیت کے شمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروعات دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلبگار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ تفصیلات کے کیلئے علماء یا مسائل کی کتابوں سے رجوع کریں۔

نماز کی فضیلت

اوز اس کی پابندی کی تاکید

خداوند عالم فرماتا ہے وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَإِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ طَوْلَدِ شَكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ طَوْلَدِ اللَّهِ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو بچھ کرتے ہو اللہ اُسے چاہتا ہے)۔ وہ موئین کامیاب اور خوش نصیب ہیں جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہوگی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہوگا۔ رسول خدا نے فرمایا ہے کہ ”نماز دین کا ستون ہے“، یعنی جس طرح خیمه کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمه بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ رسول خدا نے یہ فرمایا ”روز قیامت اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائے گا اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی“، یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لیتا چاہیے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و

مشکر اور رسول کریمؐ کافر قرار دیتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا **إِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَحْشِفًا بِالصَّلَاةِ** (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچ گی جو نماز کو تغیر جانے گا)۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوند عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ذرا، سہما، با ادب، با وقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کر کے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، ادھر ادھر مزے نہ کسی سے بات کرے۔ مرد کے لئے ناف سے لے کر گھنٹوں تک اور عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز کے وقت چھپانا واجب ہے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کر دہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کوئی جزو تی کر بال یا ہٹوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جا رہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ با امر مجبوری جگہ پاک نہ بھی ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے۔

واجب نماز یعنی

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دور رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تغییری ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نماز آیات، مذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اجارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔

نوافل و مستحب نمازیں

نوافل یومیہ ۳۳ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دور رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے، صبح کی دور رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت شب کی ہیں ۸ رکعت پہلے دو دو کر کے پھر دور رکعت شفع کی اور ایک رکعت نماز وتر نماز

شب آدمی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مسخر نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افک میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظہرین: (ظہر و عصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترک وقت ہے۔

مغربین: (مغرب و عشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرق کی سرخی زائل ہونے سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدمی رات سے صرف چار رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترک وقت ہے۔ اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدمی رات سورج غروب ہونے کے پانچ گھنٹے بعد تک ہوگی۔

واجبات نماز ☆.....

واجبات رکنی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل ہے رکوع (۴) رکوع (۵) دو سجدے اگر انسان واجبات رکنی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکنی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشہد (۵) سلام (۶) ترتیب (۷) موالات یعنی اجزاء نماز کا پے در پے بجالانا۔

واجبات غیر رکنی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

﴿وضو﴾

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔ نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔ جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہوگی۔ وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پا کیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔

وضو کرنے کے لئے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں "وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کرے اور مباح ہونے نماز کرے واجب فربة الی اللہ" پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر جہاں بال اگتے ہیں سے لے کر بخوبی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آجائے اُسے دھنوا واجب ہے۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں، پھر سر کا مسح کریں، اسکے بعد داہنے پاؤں کا پھر بایاں ہاتھ کو انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کر لیں۔ وضو کرنے میں ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔ اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی ہو۔ اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر ختم کر لیں۔

نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسرا مرتبہ حرام ہے۔ نیت کرنے کی بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادت میں آشہہ دا ان لا إلہ إلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ طَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ طَ پڑھیں۔ وضو کرنے کے بعد سورہ القدر کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔

غسل

اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استجرا کرے۔ اس کے بعد نیت کرے ”غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کرے اور مباح ہونے نماز کرے واجب فریبۃ الی اللہ“ پھر اور پر دیئے گئے طریقہ کے مطابق وضو کی طرح دونوں ہاتھوں کو گٹھے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ تاک میں پانی ڈالیں، پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ اس کے بعد داہنہا تھہ پھر بیاں ہاتھ کھنی سے الگیوں کے سرے تک دھولیں مسح کرنا ضروری نہیں۔ اس کے بعد سر اور گردن کو تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر تین مرتبہ دائیں حصے کو اور اس کے بعد تین مرتبہ بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھولیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھولیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ترتیبی کہتے ہیں۔ اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے۔ اس طرح غسل کرنے کو غسل ارتماسی کہتے ہیں۔ غسل جذابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تجمیم

اگر آدمی وضو یا غسل کرنے سے مغذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہو تو ایسی حالت میں تجمیم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تجمیم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تجمیم کرتا ہوں بد لے وضو کے یا غسل کے ”واجب فریبۃ الی اللہ“ اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہاتھیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کی دونوں اطراف) سے تیکرناک کے اوپر دونوں ہاتھوں کو پھیرے اور دونوں ہاتھیوں کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا مسح کر لیں۔

کلمہ طیبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد ﷺ

عَلَيْهِ وَلِيُّ اللَّهِ وَصِيُّ رَسُولِ اللَّهِ

اللہ کے رسول ہیں۔ حضرت علیؑ اللہ کے ولی اور رسول اللہ

وَخَلِيفَتُهُ بِلَا فَضْلٍ ۖ

کے وصی اور آپؐ کے خلیفہ بلا فضل ہیں

اذان و اقامت کا بیان

جس وقت انسان نماز پڑھ کر نہیں سے کسی نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے اقامت

کیتا کیدا اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ کے ولی ہیں

حَسَنٌ عَلَى الصَّلَاةِ

او نماز کے لئے

حَسَنٌ عَلَى الْفَلَاحِ

او فلاح و رستگاری کے لئے

حَسَنٌ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

او بہترین عمل کے لئے

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اقامت

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ
اَشْهَدُ اَنَّ عَلَيْاً وَلِيُّ اللَّهِ	اَشْهَدُ اَنَّ عَلَيْهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ	حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ
فَدْ قَامَتِ الصَّلَاةِ	فَدْ قَامَتِ الصَّلَاةِ
قَاتَمْ ہوئی ہے نماز	
اللَّهُ أَكْبَرُ	
لَا إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ	

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارَادَةً وَعَمَلِيْ سَارَادَةً وَعِيشِيْ قَارَادَةً وَرِزْقِيْ دَارَادَةً وَأَوْلَادِيْ أَبْرَارَادَةً وَاجْعَلْ
لَيْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْرَادَةً وَقَرَارَادَةً بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

ترجمہ: اے خدا! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا ہنا۔ اور میری زندگی خوشی میں
بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صاحب ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد صل اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

★ نماز پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ ★

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے۔ نماز کی **نیت** کرے مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جوئی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب فریبۃ الرحمہن لیکن اللہ اکابر کہے اور دونوں ہاتھ کا نوں کی لوٹک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لگا دے کہ رانوں کے مقابل پہنچ جائیں۔ عورت تکبیرۃ الہرام کہتے وقت اپنے دنوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جداجد ایسے پر رکھے اور حالت قیام میں سجدہ کی جگہ پر نکاہ رکھے اور تکبیرۃ الہرام کے بعد کچھ وقفہ کر کے سورۃ الحمد پڑھئے اور بہتر ہے کہ پہلے آہستہ سے **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** (میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے جو مردود ہے) کہے اور اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھئے

سُورَةُ الْحَمْد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَرَائِيَّاَكَ نَسْتَعِينُ ۖ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۖ لَا يَعْلَمُونَ

شرع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

سب تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو تمام چہانوں کا پانے والا ہے جو نہایت رحم کریں یا الامہر بان ہے اور قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھہ ہی سے مدد چاہتے ہیں قائم رکھ ہم کو سیدھے راستے پر، راستہ ان لوگوں کا جسں

پرتو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں، شان کی راہ جن پر تو غصبہ ناک ہے۔ اور شان کی جو گمراہ ہو گئے ہیں۔

بعد ازاں چھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پر چھیں اگر سورۃ قدر پر چھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ج ٢٧ ص ٣٧ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَهُ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ

سَلَمٌ ف هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

بتحقیق ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شب قدر میں اور تو کیا جائے کہ شب قدر کیا تحریر ہے۔ شب قدر ہزار ہیئتے سے بہتر ہے۔ نازل ہوتے ہیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر لے کر اس شب میں طوع فخر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہے۔ تکمیر ختم ہونے کے بعد چھوڑا رک کر کوئی میں جائے اور اتنا جھک جائے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر گھٹنوں کو پیچھے جھکائے اور نظر پاؤں پر رکھے اور کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

میرا رب جو صاحب عظمت ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پاک پر

رکوع میں کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ یا ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہنا واجب ہے۔

سجدہ میں بھی مسئلہ اسی طرح ہے۔ پھر رکوع سے سیدھا سرا اٹھا کر کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر **اللَّهُ أَكْبَر** کہے جب تک سیر ختم ہو تو سجدہ میں چلا جائے اور پیشائی کو اس طرح زمین پر رکھے کہ پیشائی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹٹے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا چاہیے۔ جب پیشائی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکے تو یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پاک پر

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو باکیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکمیر یعنی

الله اکبر کہہ کر یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تو بکرتا ہوں

ایک دفعہ کہنے کے بعد بکیر اللہ اکبر کہے بحمدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيْ إِلَّا عَلَىٰ وَبِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سراٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسرا رکعت کیلئے کھڑا ہو اور اٹھتے وقت کہے۔

بِحَوْلِ اللَّهِ تَعَالَىٰ قُوَّتِهِ أَفْوُمُ وَأَفْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورہ فاتحہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ط إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ط اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ط صِرَاطَ الَّذِينَ ه

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ هَ لَا غَيْرَ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالُّينَ ه

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو ظہر ظہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھے ایک سانس میں نہ پڑھے اور جب شروع کرے تو پورا پڑھے، وہ یہ ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ إِلَلَهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۖ

کُفُوًا أَحَدٌ ۖ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

(الْمَدْحُودَ) کہہ دے کوہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ نہاس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسرا نظریہ ہے۔

آخر میں کہے **كَذَلِكَ اللَّهُ رَبِّيْ** (ایسا ہی ہے میر ارب) اس کے بعد ایک مرتبہ **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہے اور دعا قوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور منہ کے برار لے جائے اس طرح کہ تھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ

رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا

فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ

الله حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں اللہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں پاک ہے اللہ جو

رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو پکھان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے

نیچے ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
اس کے بعد درو شریف پڑھے اور پھر کوئی دعا پڑھے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاغْفِنَا وَاغْفِ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ طِإِنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اے اللہ ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، اور ہم کو عافیت عطا کرو اور ہم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک توہر تھجھ پر قادر ہے۔

بعد ازاں درو شریف پڑھے اور **اللَّهُ أَكْبَر** کہے۔ بکیر ختم ہونے کے بعد حجور کر کوئی میں چلا جائے اور کے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد کوئی سیدھا کھڑا ہو جائے اور پڑھے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

پھر ہاتھاٹھا کر **اللَّهُ أَكْبَر** کہے جب بکیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائے پیشائی سجدہ کی جگہ پر رکھا اور یوں کہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيِ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور اللہ اکابر کہے

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

ایک دفعہ کہنے کے بعد بکیر اللہ اکابر کہے سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ

سُبْحَانَ رَبِّيْ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

تبیح سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھے اللہ اکابر کہے اور اس کے بعد دیوں تشهد پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ط وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

رَسُولُهُ ط

میں گواہی دتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دتا ہوں کہ محمد اس کے عبد خالص اور رسول ہیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرماد محمد اور ان کی آل پاک پر

مسئلہ تشهد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دور کھتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ طَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِيْحِينَ طَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ طَ

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔ سلام ہوتے پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کا نوں سک لے جا کر کہے

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ

اور نماز تمام کر دے۔

لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو شہد اور درود شریف پڑھنے کے بعد

بِحَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فُوْتَةٍ أَفْوُمُ وَأَفْعُدُ

کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور ایک مرتبہ سورہ الحمد یا تین مرتبہ درج ذیل تسبیحات آر بعہ پڑھئے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سو اکوئی عبادت کے لائق نہیں،

اور اللہ بزرگ و برتر ہے

اسکے بعد تکبیر اللہ اکبر کہے اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود، بجالائے۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسرا رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائے اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد شہد پڑھے درود شریف پڑھے، سلام پڑھے اور نماز تمام کر دے ورنہ تیسرا رکعت کے بعد ہی شہد، درود اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے شہد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے اگر نماز تین

ركعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشهد اور درود کے بعد کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت پڑھے اس کے بعد تشهد، درود پڑھے اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے، اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو بجتوں کے بعد کھڑا ہو جائے چوتھی رکعت ادا کرے اس کے بعد تشهد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

نوت : نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ کیونکہ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکل کو ہے۔ نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تاکہ نماز میں خشوع خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جا سکتی۔ نماز ختم کرنے کے بعد کوئی دعاء نہ۔ اس دعاء کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اللَّهُمَّ إِهْدِنَا مِنْ عَذَابِكَ وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشِرْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ

عَلَيْنَا مِنْ مَبَرَّكَاتِكَ ط

اے اللہ! ہمیں اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرم۔ اپنے نعلیٰ سے ہمیں فیض یا بفرما۔ جنم پر اپنی رحمتوں کی بارش فرم اور اپنی برکتوں کا ہم پر زریں فرم۔

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

يَا مَدْبِرَ الْلَّيلِ وَالنَّهَارِ

يَا مَفْلِبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ

حَوْلَ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

يَا مَحْوِلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ

اس کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کرے دیگر تھیات جو کتابوں میں درج ہیں وہ پڑھے۔ تھیات نماز میں تسبیح جناب فاطمۃ الزہرا کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو بھی نہ چھوڑے۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے چوتھیس 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے اس کے بعد چوتھیس 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھے اس کے بعد چوتھیس 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ کہے لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس کے بعد دعاء نگے اپنے لئے اپنے ماں باپ کیلئے اپنے بہن بھائیوں کیلئے، عزیز رشتہ داروں کیلئے دیگر مومنین کیلئے دعائیں اول و آخر درود شریف پڑھے اور

دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہارو معصومین کا واسطہ دے۔ آخر میں سجدہ شکر ادا کرے۔

سجدہ شکر

سجدہ میں بھکتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاتُّبْ عَلَيْ إِنْكَ أَنْكَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو تو بقول کرنے والا مہربان ہے)

اللَّهُ أَكْبَرْ کے پیشائی سجدہ میں پر کھے اور تین مرتبہ کہے

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي يَارَبِّي

(تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بیس بخش دے مجھے اے میرے رب)

پھر داہنار خسارہ میں پر کھے اور تین مرتبہ کہے

يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے میرے اللہ اے میرے پور دگار، اے میرے آقا مولا)

پھر بایاں ر خسارہ میں پر کھکھ کر تین مرتبہ کہے

عَفُوا اللَّهُ (اللہ بخش دے)

پھر پیشائی زمین پر کھکھ کر تین مرتبہ کہے۔

شُكْرًا لِلَّهِ (اے اللہ تیرا شکر ہے) اور ایک بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے)

کہے اور پھر سجدہ سے سراٹھا کر بیٹھ جائے۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

☆ زیارت رسول خدا ﷺ ☆

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَجَّةَ اللَّهِ
 الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدَى الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کی جمیت، سلام ہو آپ پر اے
ہدایت کے سبب، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

☆ زیارت امام حسین ☆

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّاهِرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَلَمِيَّنَ الْسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُولَّاَيَ وَعَلَى الْأَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط
 ہمارا سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ الحسین، سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے
امیر علی مرتضی کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمۃ الزہرا کے فرزند جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی عورتوں کی، اے
مولانا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی
رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زیارت امام علی رضا ☆

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الْضُّعْفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ وَالْسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُغْيَثَ الشِّيَعَةِ وَالزَّوَارِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَيْسَنَ النُّفُوسِ
 الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِلَهَ الْمَدْفُونِ يَا رَضِيَ طُوسِيَ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنَكَ السَّيِّدَةِ

وَأَبْنَائِكَ الْأَرْبَعَةِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّكَاتُهُ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام، سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں و فقیروں کے میعنی و مددگار، سلام ہو آپ پر اے روز قیامت اپے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے، سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے موئیں و ہمدرم، سلام ہو آپ پر اے شہد مقدس میں مدفن ہونے والے، سلام ہو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور فرزندان طیبہ چار اماموں پر، اور خدا کی حمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر۔

☆ زیارت امام عصر ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ الْكُفَّارِ وَالْطَّغَيَّابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدُوِّ أَنْ عَجَّلَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللَّهُ تَعَالَى مَخْرَجَكَ وَظَهَرَكَ وَجَعَلَنَا مِنْ أَغْوَانِكَ وَأَنْصَارِكَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّكَاتُهُ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے شہنشاہ زمانہ، سلام ہو آپ پر اے خدا عالی الرحمن کے خلیفہ، سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امام، سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن، سلام ہو آپ پر اے کفر و شرک کو نیست نابود کرنے والے، سلام ہو آپ پر اے قلم و جور کو ختم کرنے والے، خداوند عالم آپ کی کشاش میں تحلیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی حمتیں اور برکتیں ہوں۔

☆ زیارت وارثه ☆

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صَفْوَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ
 نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى
 كَلِيلُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
 حَبِيبُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ
 الزَّاهِرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ حَمْدَيْجَةِ الْكَبِيرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ
 وَالْوَتَرِ الْمَوْتَوْرِ أَشْهَدُ أَنِّيْ قَدْ أَقْمَتُ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتُ الزَّكُوَةَ وَأَمْرُتُ بِالْمَعْرُوفِ
 وَنَهَيْتُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّىٰ أَنَا كَمَا يَقِينُ فَلَعْنَ اللَّهِ أَمَّةُ قَتْلَتْكَ
 وَلَعْنَ اللَّهِ أَمَّةُ ظَلَمَتْكَ وَلَعْنَ اللَّهِ أَمَّةُ سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضَيْتَ بِهِ يَا مَوْلَايٰ يَا أَبَا عَبْدِ
 اللَّهِ أَشْهَدُ أَنِّيْ كُنْتُ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُدْجِسْكَ
 الْجَاهِلِيَّةِ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلِّسْكَ مِنْ مُدَلِّهَمَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنِّيْ مِنْ دُعَائِمِ الدِّينِ
 وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنِّيْ الْإِمَامُ الْبُرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَىٰ وَأَعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعَرْوَةُ الْوُتْقَىٰ وَالْحَجَّةُ
 عَلَىٰ أَهْلِ الدِّينِ وَأَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلِكَتَهُ وَأَنْبِيَاَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيمَانِكُمْ مُؤْقِنٌ

بِسْرَابِعِ دِينِيِّ وَخَوَاتِيمِ عَمَلِيِّ وَقُلْبِيِّ لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرِيِّ لِأَمْرِكُمْ مُتَبَعٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى
غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ ۝

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، سلام ہو آپ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے جبیب اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے ولی اللہ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے علی مرتضی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے خدیجہ الکبیری سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناصیت بہائے گھنے خون (جہکا بھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نمازوں کو قائم فرمایا، زکوٰۃ اور فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بیہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سناؤ اور اس پر راضی ہوئی۔ اے میرے مولا، اے ابو عبد اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپ کسی قسم کی زمانہ چالیست کی نجاستوں سے آلوہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں اور موسین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیک کردار، متفق، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام

پرہیز گاری کے مظہر، پر چشم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپ کے فرمان کا اتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک ارواح پر، آپ کے پاک اجساد پر، اور آپ کے پاک وجودوں پر، آپ کے حاضر پر، آپ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر۔

زیارت و ارشاد زیارت امام حسین علیہ السلام کے نام سے بھی مشہور ہے۔ زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دور کعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت، بلندی درجات، چان و مال کی حفاظت، کشاش رزق اور قضاۓ حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

﴿ دعائے حفظ ایمان ﴾

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو تو شر آخرت اور باعثت قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

رَضِيَّتِ بِاللَّهِ رَبِّا وَبِمُحَمَّدِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيَنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلَيٍّ
وَلِيًّا وَإِمَامً ط وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَيٍّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلَيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ
مُحَمَّدٍ وَمُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلَيٍّ ابْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلَيٍّ وَعَلَيٍّ ابْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلَيٍّ وَالْحَجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَئِمَّةٌ وَسَادَةٌ وَقَادَةٌ بِهِمْ أَتَوْلَى
وَمَنْ أَعْدَّ لَهُمْ أَتَبَرَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي رَضِيَّتِ بِهِمْ أَئِمَّةٌ فَارْضِيَّ لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

» دعائے مغفرت »

جناب رسالت آب صل اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلَىٰ أَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُورَ ۝ اللّٰهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ ۝ اللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ ۝
 اللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ غُرِيْبٍ ۝ اللّٰهُمَّ افْضِلْ دِيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ ۝ اللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ ۝
 اللّٰهُمَّ رُدْ كُلَّ عَنْرِيْبٍ ۝ اللّٰهُمَّ فَكَّ كُلَّ أَسْيِرٍ ۝ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُورِ
 الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ ۝ اللّٰهُمَّ سُدْ فَقْرَنَا بِغَدَّاکَ ۝ اللّٰهُمَّ غَيْرُ سُوَءَ حَالَنَا
 بِحُسْنِ حَالَکَ ۝ اللّٰهُمَّ افْضِلْ عَنَّا الدِّيْنَ وَأَعْنَنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو سرور فرم۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروظ کے قرض کو ادا فرم۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرم۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطا فرم۔ اے اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرم۔ اے اللہ! تمام مربیضوں کو شفاء عطا فرم۔ اے اللہ! اپنی تو نگری اور امیری سے ہماری تقاضا ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرم اور محتاجی سے بچالے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

» دعا برائے سلامتی امام زمان »

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلَيْكَ الْحُجَّةُ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ ابْنَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيَا وَحَافِظَا وَفَائِدَا وَنَاصِرَا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا
وَتُمْتَعَهُ فِيهَا طَوْيُلاً هُنَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ۝

ترجمہ: اے معبدو! محافظ بن جاپنے ولی (حضرت) جنت ابن الحسن کا۔ تیری رحمت نازل ہوان پر اور ان کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جاؤں کامد دگار، نگہدار، پیشواد، حامی اور رہنماء اور نگہبان۔ یہاں تک کہ لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مددوں اس پر برقرار رکھے۔ یا اللہ ارحمت نازل فرماء۔ حضرت محمد و آل محمد پر اور ان کے ظہور میں تخلیل فرماء۔

﴿ دعاء معرفت ﴾

یہ دعا برائے حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز، شجاعہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ عَرِفْنِي نَفْسِكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعْرِفْنِي نَفْسِكَ لَمْ أَعْرِفْ نَفْسِكَ ۝ اللَّهُمَّ عَرِفْنِي
نَفْسِكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعْرِفْنِي نَفْسِكَ لَمْ أَعْرِفْ حَجَّتَكَ ۝ اللَّهُمَّ عَرِفْنِي حَجَّتَكَ
فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعْرِفْنِي حَجَّتَكَ ضَلَّتْ عَنْ دِيَنِي ۝ پھر تین مرتبہ پڑھے۔

یا اللہ یا رَحْمَنُ یا رَحِیْمُ یا مُقْلِبُ الْقُلُوبِ ثَبَتْ قُلُبِیْ عَلَیْ دِینِکَ ۝ آخر میں ایک مرتبہ کہے
بِحَرَمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَطْهَارِ ط

﴿ دعاء قبولیت نماز ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

إِلَهِيْ هذِهِ صَلواتِيْ صَلَيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ إِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِيهَا إِلَّا تَعْظِيْمًا
وَطَاعَةً وَإِجَابَةً لَكَ إِلَى مَا أَمْرَتَنِي بِهِ ۝ إِلَهِيْ إِنْ كَانَ فِيهَا خَلْلٌ أَوْ نَفْصُنْ مِنْ تَبَعِهَا أَوْ

قِرَاءَتِهَا أَوْ قِيَامِهَا أَوْ قَعْدَتِهَا أَوْ رُكُوعَهَا أَوْ سُجُودَهَا فَلَا تُؤَاخِذُنِي وَتَفْضُلُ عَلَى
بِالْقُبُولِ وَالْغُفْرَانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ترجمہ: خدا یا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ شتو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بناء پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعییں میں بجالا یا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرم اکار بخشش فرم اکار مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرمانا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

..... ﴿ دَعَائِ وَهَدْتَ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينُ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ أَبَائِنَا الْأُوَالِيَنَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْمَدَهُ وَحْمَدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعْزَّ جَنَدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْمَدَهُ فَلَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمْتَّ وَيُمْتَ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم ختم کرتے ہیں۔ اللہ کے سو اکوئی عبادت کے لاکن نہیں ہم اس کے سو اکسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں ملخص ہیں اگرچہ (یہ بات) مشرکین کو ناپسند ہو۔ اللہ کے سو اکوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آبا اور جد اور کارب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرم اکار اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تباہی نکالتے دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا اور

موت دلتا ہے وہ ہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جس کی موت نہیں۔ سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

﴿ دعائے ادائے قرض ﴾.....

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ بشرطیکہ عالٰ و طیب کھانا استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَرْحَمْنِي بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُرْضِعَنِي بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَغْفِرْلِي بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سو اکوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ کے طفیل مجھ پر رحم فرم۔ خداوند! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سو اکوئی معبود نہیں مجھ سے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ کے واسطہ سے راضی ہو جا۔ پورا دگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سو اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔

﴿ دیگر مشہور دعائیں ﴾.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ لَا وَيَسْرُلِيْ أَمْرِيْ لَا وَاحْلُلْ عَقْدَةً مِنْ لِسَانِيْ لَا يَفْقَهُوْ قَوْلِيْ صَرَبِّ

زِدْنِيْ عِلْمًا وَالْحِقْدَى بِالصَّلِيْحِينَ لَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَالَمٌ بِسْرَارِنَا فَأَصْلِهَا وَأَنْتَ عَالَمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَأَنْتَ عَالَمٌ بِدُنُوبِنَا فَاغْفِرْهَا وَأَنْتَ عَالَمٌ بِأَعْدَاءِنَا فَاهْلِكْهُمْ وَأَنْتَ عَالَمٌ بِأَمْرِنَا فَاشْفِهَا وَأَنْتَ عَالَمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِي الْمُهِمَّاتِ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ بِرَحْمَةِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط
اللَّهُمَّ بِحَجَّةِ مُحَمَّدٍ وَأَعْلَمِي وَفَاطِمَةَ وَالْحُسَنِ وَالْحُسَنِ وَأَوْلَادِهِ الْمَعْصُرَمِينَ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ هُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْنَا عَذَابَ الدَّارِ هُ رَبِّ اغْفِرْلِي وَالْوَلَدِي وَلَمْنَ دَخَلَ بَيْتِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ هُ رَبِّ ارْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيْدِي صَغِيرًا هُ رَبَّنَا تَقْبِيلٌ مِنَاطِ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ه

﴿ نِمَاءُ آيَاتٍ ﴾.....

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جو کو واجب ہے۔ نماز آیات کی دور کعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قتوت مستحب ہے۔ نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ اخلاص پڑھ کر قتوت پڑھے اور رکوع کرے۔ اسی طرح سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر چوتھے رکوع سے پہلے پھر قتوت پڑھے۔ پانچویں رکوع کے بعد کھڑا ہو

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرا اور پانچویں رکوع سے پہلے قوت ہو گا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قوت پڑھے، رکوع کرے، دونوں سجدے کرے اور تشهد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔ اس نماز میں ہر مرتبہ سورۃ اخلاص سے پہلے سورۃ الحمد بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر سورۃ اخلاص بھی پوری شہ پڑھنا چاہیں تو اس کے پانچ حصے کر کے ہر رکوع سے پہلے ایک حصے کو پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً

(۱) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۲) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۳) اللَّهُ الصَّمَدُ (۴) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

(۵) وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ

﴿نمازو حشت﴾

یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء کے بعد سے نماز فجر سے پہلے پہلے پڑھی جا سکتی ہے۔ جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ہر مرتبہ سورۃ انا انزلنہ پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔ اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

﴿آیت الکرسی﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نُوْمٌ طَلَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ طَمَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ طَيْعَلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَنْعُذُهُ
حَفْظُهُمْ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهٌ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيْرِ فَمَنْ

يَكْفُرُ بِالْطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا طَوَّ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ هُوَ اللَّهُ وَلِلَّهِ الْذِينَ امْنَوْا لَا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَتِ إِلَى النُّورِ طَوَّ اللَّهُ كَفَرُوا أَوْ لِلَّهِمَ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَتِ طَوَّ أُولَئِكَ أَصْلَحُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ هُوَ

اسناد آیت الکرسی:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داشل کر دے گا اور آب باراں یا آب زم زم سے لکھ کر پہنچنے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو۔ تعلویہ ہنا کر پہنچنے تو جانوراں وحشی اور حشرات الارض سے اور حربو بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہو گا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور ظیر رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تو نگری عطا کرے گا۔ گلے میں پہنچنے سے درد، مرگی و فقر دور ہو گا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

نماز شب

نماز شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دور کعت کی چار نمازیں نماز شب کی نیت سے دور کعت نماز شفع کی نیت سے۔ نماز شفع میں دعائے قوت نہیں پڑھی جاتی۔ اور ایک رکعت نمازوڑت کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نمازوڑت ایک رکعت ہے اس میں سورہ الحمد کے بعد کوئی دوسری سورۃ حلاوت کریں۔ اسکے بعد قوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ **هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِيَّكَ مِنَ النَّارِ** ط پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ** ط پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس موئین یا مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفَلَانَ بْنَ فَلَانٍ** فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر وولد بیت یا نہیں تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ **الْعَفْوُ، الْعَفْوُ، الْعَفْوُ** پڑھیں۔ قوت کے بعد رکوع و سجود کریں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔ بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں

ان تمام کو بجالائے۔ لیکن اگر ان تمام پر عمل نہیں کر سکتا تو جتنے اعمال بجالا سکتا ہے اتنا ہی کر لے۔ اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کرے کہ میں اتنا مبالغہ نہیں پڑھ سکتا۔

نماز امام زمانہ

یہ دور کعت نماز ہے۔ ہر کعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت **إِنَّاَكَ نَعْبُدُ وَإِنَّاَكَ نَسْتَعِينُ** سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید فلْ هُوَ اللَّهُ پڑھیں۔ دور کعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

إِلَهِيْ عَظِيمُ الْبَلَاءِ وَبِرِحِ الْخَفَاءِ وَانْكَشَفَ الْغُطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ
وَمُنْعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَإِلَيْكَ يَارِبِ الْمُشْتَكِيِّ وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ
وَالرُّخَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتُهُمْ
وَعَرَفْتُنَا بِذِلِّكَ مُذْرِكُهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرِجْ عَاجِلًا فَرِيَّا كَلْمَحَ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ
أَقْرَبُ يَامُ حَمْدٍ يَاغْلِيُّ يَامُ حَمْدٍ إِكْفِيَانٍ فَإِنَّكَمَا كَافِيَانٍ يَامُ حَمْدٍ يَاغْلِيُّ يَاغْلِيُّ
يَامُ حَمْدٍ اُنْصَرَانِي فَإِنَّكَمَا نَاصِرَانِ يَامُ حَمْدٍ يَاغْلِيُّ يَاغْلِيُّ يَامُ حَمْدٍ إِحْفَاظَانِي فَإِنَّكَمَا
حَافِظَانِ يَامُولَائِي يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ يَامُولَائِي يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ يَامُولَائِي يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ
الْغَوْرُكَ الْغَوْرُكَ أَدْرِكَنِي أَدْرِكَنِي أَدْرِكَنِي السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ
الْعَجَلُ يَا أَلْرَاحِمِيَّنِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيَّنِ ۵

ترجمہ: بارہا! بلا کیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ فاش ہو گیا ہے۔ امید ٹوٹ گئی ہے۔ اور زمین با وجود آسمان کی وسعت کے شکن ہو گئی ہے۔ تو ہی مذکرنے والا ہے۔ اے پانے والے! تجھے شکایت ہو سکتی ہے اور شکنی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔ پور دگارا تو محمد اور آل محمد پر اپنی رحمت کاملہ تاازل فرمائے جو صاحب امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تو نہ ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رب تکی

پچان کرائی۔ پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلد تر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیٰ اور اے علی مرتضیٰ آپ حضرات میری سر پرستی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ اے محمد مصطفیٰ اور اے علی مرتضیٰ میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں۔ اے محمد مصطفیٰ اور اے علی مرتضیٰ میری حفاظت سمجھیے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریاد رس، اے فریاد رس، میری فریاد کو سمجھئے، میری نصرت سمجھئے، میری امداد سمجھئے۔ اسی وقت اسی لمحے اسی گھری۔ جلد تر، جلد تر، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) سمجھے واسطہ ہے محمد اور ان کی آل پاک کا۔

﴿نماز ہدیہ والدین﴾

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی سے کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمال خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھئے۔ کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہو سکتا ہے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھئے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت حلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پور دگار بھجئے اور میرے والدین اور موسیٰن کو حساب کے دن معاف فرمانا۔

اوہ دوسری رکعت میں ایک بار سورہ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت حلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

اے میرے پور دگار بھجئے اور میرے والدین کو اور جوہرے گھر میں داخل ہو اموں ہو کر اور موسیٰن و موسنات، سب کو بخشن دے۔

نماز ختم کرنے کے بعد دل مرتبا یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْدِي صَغِيرًا ط

اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرم اجس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی۔

﴿ نماز جنازہ ﴾

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھ تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں خصوص کرنا مستحب ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر خصوص صرف طہارت کے ساتھ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ "الصلوة" کہہ کر اعلان کیا جائے نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب قربة الی اللہ" پھر پہلی تکبیر کہے "اللہ اکبر"

أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ

بِالْحَقِّ بَشِّيرًا وَ نَذِيرًا بَيْنَ يَدِيِ السَّاعِةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اس نے بحق میتوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسرا تکبیر "اللہ اکبر" کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَافِضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمَتَ وَبَارَكَتَ

وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ طَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّدِيقِينَ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِينَ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرمادھا اور آل محمد پر، اور سلامتی نازل فرمادھا اور آل محمد پر، اور رکت نازل فرمادھا اور آل محمد پر، اور رحمت نازل فرمادھا اور آل محمد پر جیسا کتو نے اپنا بہترین درود وسلام، رکت اور رحمت حضرت ابراهیم اور آل ابراهیم پر نازل فرمائی۔ بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔ اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیہم السلام و مسلمین علیہم السلام اور شہداء اور شہروں پر اور اپنے تمام نیک و صالح بندوں پر رحمت نازل فرمائے۔

پھر تیری تکبیر اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمَنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ
تَابِعُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدُّعَوَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط
اے اللہ! بخشن دے موسوں مردوں اور مودودیوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔ ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخشن دے)۔ اے اللہ! ہمیں اور ان لوگوں میں باہم ملادے۔ بے شک تو دعا کیں قبول کرنے والا ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر چوتھی تکبیر اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْعَكَ تَرَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ إِلَيْهِ ط
اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْنَا طَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِزْدَ فِي إِحْسَانِهِ
وَإِنْ كَانَ مُسِيْنًا مُذْنِبًا فَتَعْجَلْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَاغْفِرْ لَهُ طَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلَيْتِينَ
وَأَخْلُفْ عَلَى أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِيَّنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَةِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَحْسِرْهُ مَعَ
النَّبِيِّ وَالْأَئْمَةِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِيَّنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے، تیری کنیز کا بیٹا ہے، تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین میر بان ہے۔ اے اللہ! جس کے بارے میں ہوائے شکل کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر

جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرماء، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگز فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرماء۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرماء، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفیٰ صل اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک و طاہر آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محسور فرماء۔

پھر پانچویں تکبیر اللہ اکبر کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ أَمْمَةٌ كَوَابِنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ أَمْمَكَ تَرَكَتِ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ إِلَيْهِ طَالِبُ الْحُسْنَى لَا تَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي طَالِبُ الْحُسْنَى كَانَتْ مُحْسِنَةً فَرِدَ فِي إِحْسَانِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُسِيْنَةً مُذْلِمَةً فَتَجَاهَهُ عَنْ سَيِّئَاتِهَا وَاغْفِرْ لَهَا طَالِبُ الْحُسْنَى اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي أَغْلَى عِلْمِيْنَ وَأَخْلُفُ عَلَى أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاحْسِنْهَا مَعَ الْفَاطِمَةِ الْأَنْهَرِيَّةِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَالَمِيْنَ طَالِبُ الْحُسْنَى

اے اللہ ابیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ہے، تیرے بندے کی بیٹی ہے، تیری کنیز کی بیٹی ہے، تیری مہمان بی بی ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکو کار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرماء، اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگز فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرماء۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرماء، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں ان کے ساتھ محسور فرماء۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہوگی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَا يَبُوْيَهُ وَلَنَا سَلْفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا طَالِبُ الْحُسْنَى

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور جانے لئے ہر اول، ذخیرہ اور مایہ اجر و ثواب قرار دے۔
اگر میت نا بالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعائیں درجہ ذمیل ہوگی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَا يَوْيِهَا وَلَا سَلْفًا وَفَرْطًا وَأَجْرًا

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین اور جانے لئے ہر اول، ذخیرہ اور مایہ اجر و ثواب قرار دے۔

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

﴿ماہ رمضان المبارک﴾

ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

يَا عَلِيٌّ يَا عَظِيمٍ يَا غَفُورٍ يَا رَحِيمٍ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظِيمٌ وَكَرِيمٌ وَشَرِيفٌ وَفَضْلُهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي
فَرَضْتِ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتِ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ
الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتِ فِيهِ لِيَلَةَ الْقُدْرِ وَجَعَلْتِهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فِيَادَ الْمَنِّ وَلَا يُمْنَى
عَلَيْكَ مُنْ عَلَىٰ بِفَكَاكٍ رَفِيقٌ مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَمَنَّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشش والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سنسنے والے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت دی، اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کے۔ اسی ماہ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ مجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا مجھ پر احسان فرماء جہنم سے میری اگر دن آزاد کر کے (مجھے) ان لوگوں میں سے

(قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرمائے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اعمال شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورہ روم، دخان، عکبوت اور سورہ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضاۓ نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

-1 دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورہ **فُلُّ هُوَ اللَّهُ** کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر ⁷⁰ مرتبہ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ** کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

-2 امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھو اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرِ وَاسْمَائُكَ الْحُسْنَى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَى أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ غَنِيَّاتِكَ مِنَ النَّارِ وَتَفْضِيَ حَوْلَ أَيْمَنِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھو اور یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ إِحْقِقْ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدْحُثَةٍ فِيهِ وَبِحَقِّ كَعْلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ** پس دل مرتبہ کہے **بِكَ يَا اللَّهُ دل مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دل مرتبہ بِعَلَيٍ دل مرتبہ بِقَاطِمَةَ دل مرتبہ بِالْحَسَنِ دل مرتبہ بِالْحَسَنِينِ دل مرتبہ بِعَلَيٍ ابْنِ الْحَسَنِ دل مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلَيٍ دل مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دل مرتبہ بِمُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ دل مرتبہ بِعَلَيٍ ابْنِ مُوسَى دل مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلَيٍ دل مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلَيٍ دل مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلَيٍ دل مرتبہ بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ** کہے۔

اس کے بعد اپنی جو حاجت رکھتا ہے وہ طلب کرے۔

-3 شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

-4 تینوں شب ہائے قدر میں اور خصوصاً تیری شب میں رکعت نماز نافلہ دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید کی تلاوت کرے۔

-5 انیسویں شب کے مخصوص اعمال میں سے ہے کہ سو مرتبہ کہے **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ** اور سو مرتبہ **اللَّهُمَّ أَعْنِ فَتْلَةً أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ**

-6 تیکیوں شب کو ہزار مرتبہ سورۃ القدر کی تلاوت کرے اور دعائے جوش کبیر اور دعائے صحیفہ کاملہ بھی پڑھے۔

سفر کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کر دیا اور نہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ ہوئے اور ہم اپنے پور دگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

لِيْ خَمْسَةُ أَطْفَلٍ بِهَا حَرَّ الْرَّبَّاءُ الْحَاطِمَةُ

الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

اگر ہے بے نمازی تو عز ادار کیسا

ہو کر بے نمازی پھر انتظار کیسا

عشق علیؑ کا تو دعویدار کیسا

امام زمانؑ سے یہ تیرا پیار کیسا

کَلْمَاتُ خَيْرٍ وَبَرَكَتُ

بِسْمِ اللَّهِ	شروعِ اللہ کے نام سے	کام شروع کرو تو کہو
الْحَمْدُ لِلَّهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں	چھینک آئے تو کہو
إِنْشَاءُ اللَّهِ	اللہ نے چاہا	وحدہ کرو تو کہو
سُبْحَانَ اللَّهِ	اللہ پاک ہے	اچھی خبر سنو تو کہو
مَاشَاءُ اللَّهِ	جو اللہ چاہے	تعریف کرنا ہو تو کہو
بِحَزَّاكَ اللَّهِ	اللہ تمہیں بدلہ دے	شکریہ ادا کرو تو کہو
فِيْ إِمَانِ اللَّهِ	اللہ کی حفاظت میں	رخصت کرو تو کہو
فَتَبَارَكَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے	خوش ہو تو کہو
نَعُوذُ بِاللَّهِ	اللہ کی پناہ درکار ہے	ناگواری ہو تو کہو
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں	غلط کام کرو تو کہو
إِنَّ اللَّهَ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّ الْجَمِيعِ		موت کی خبر سنو تو کہو

..... نظر بد کا تعویذ

وَإِنْ يُكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَرْلَقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الْذِكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ^٥،
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ^٥

اور کافر جب یہ صحیت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں کہتے ہیں کہ تم کو اپنی نظروں سے بخسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے صحیت ہے۔ (اپنے اوپر پیاس جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دیں)

جدول ولادت وشهادت چهار ده مخصوصین عليهم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والدہ ماجدہ	والد بزرگوار	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شهادت	سال متبر	جائے مدنی
۱	محمد مصطفیٰ علیہ السلام	ابو القاسم	عبداللہ وہب	امہ بنت	۲۸ صفر	۱۰۰	۱۰۰	۲۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰ	ابو الحسن	ابوطالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ ربیع	۳۰	۲۱ ربیع	۲۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمۃ الزہرا	ام آئمہ	شہباز سلام	ضد سید	۲۴ جمادی	۸۸	۲۳ جمادی	۱۸ سال	قیمی مدینہ منورہ
۴	امام حسن مجتبی	ابو محمد	فاطمۃ الزہرا	جناب امیر	۲۸ صفر	۵۰	۱۰ ربیع	۲۲ ۱/۲ سال	قیمی مدینہ منورہ
۵	امام حسین سید الشہداء	ابو عبد اللہ	جناب امیر	فاطمۃ الزہرا	۲ شعبان	۲۳	۱۰ ربیع	۵۲ ۱/۲ سال	کربلا معلی
۶	علی زین العابدین	ابو محمد	سید الشہداء	شہزادی شہر با کو	۲۸ جمادی	۹۵	۲۵ محرم	۵۷ سال	قیمی مدینہ منورہ
۷	محمد باقر	ابو حضر	امام علی سجاد	فاطمہ بنت امیر	۱۱ ربیع	۷۷	۱۰ ربیع	۵۷ ۱/۲ سال	قیمی مدینہ منورہ
۸	جعفر صارق	ابو عبد اللہ	امام محمد باقر	ام فروہ	۱۰ ربیع	۸۲	۱۵ شوال	۲۵ ۱/۲ سال	قیمی مدینہ منورہ
۹	مویی کاظم	ابو ابراهیم	امام حسین صارق	حیدر	۷ صفر	۷۰	۱۰ ربیع	۵۵ ۱/۲ سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضا	ابو الحسن	امام موسیٰ کاظم	شہزادی خاتون	۱۰ ربیع	۱۵۲	۲۴ ربیع	۵۴ سال	مشهد مقدس ایران
۱۱	محمد تقیٰ الجواد	ابو حضر	امام علی رضا	سید کاظم خاتون	۱۰ ربیع	۱۹۵	۲۲ ربیع	۲۵ سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقیٰ	ابو الحسن	امام محمد تقیٰ	سیدنا خاتون	۱۵ ربیع	۲۱۲	۲۳ ربیع	۳۱ ۱/۲ سال	مرمن رائے عراق
۱۳	حسن عسکری	ابو محمد	امام علی نقیٰ	حسن خاتون	۱۰ ربیع	۲۲۲	۱۰ ربیع	۲۸ سال	مرمن رائے عراق
۱۴	محمد مهدی	ابو القاسم	امام حسن عسکری	زبس خاتون	۱۵	۲۵۵	۱۰ ربیع		صاحب الزمان



ڈاکٹر سید محمد سبطین تقوی۔ ان کے بارے میں مجھے کچھ لکھنے کی ضرورت تو نہیں کیونکہ شاہ صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں تھے لیکن اظہار عقیدت کے طور پر چند الفاظ تحریر کر رہا ہوں۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب اپنی یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ یادوں سے مراد صرف تذکرہ نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کئے۔ جب تک یہ چراغ روشن ہیں تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔ 2 جنوری 2010 ہفتہ کا دن تھا جب شاہ صاحب دارفانی سے دارالبقاء کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے اس علاقے میں شیعیت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاء اللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار و خخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور پیچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درسگاہوں کی سربراہی کی۔ شروع ہی میں ہونہا رہتے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دورے سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ تھنھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کئے اور مجلس پر عصیں۔ پر کی میڈی یکل میں الیف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈی یکل کالج میں داخلہ نہ ہوا کہا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محلہ میں سینٹر ریسرچ اسٹیشن کی ملازمت کر لی۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو افسر شاہی کے لکھر میں ایڈ جسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ واپڈا میں مختلف بجھوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ نائم ہومیو پیٹھ کا کورس بھی مکمل کیا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنہوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دو ماہ کی تک دو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں

تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنسی فیک اسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ دو سال انگلینڈ میں گزارنے کے باوجود بھی آپ وہاں کے ماحول میں اپنے آپ کو ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔ اپنی ایک کتاب ”نقش زندگی“ میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

”سال کے عرصہ میں مشاہراہ بھی خاصاً معقول ہو گیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اس ماحول میں بھی ایڈ جسٹ نہ کر سکا۔ گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی آزادی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تا ہم نماز کی ادائیگی با قاعدگی سے نہ کر پاتا۔ ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بني رہتی اور جب کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لیئے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔ چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔ تغییبی تغیری امور کی بجا آوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔ چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب و ملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔ زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے سازگار نہ تھا۔ اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام ہنالیا۔ اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتیٰ المقدور دینی خدمات انجام دتا رہوں گا۔ والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہر حال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا۔“ یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد نی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بیحیم، ہائینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیسی عراق سے باقی روڈج چرچ پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہو سکنے کے سبب ایران چلے گئے۔ ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پا کستان۔

وطن واپس آ کر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا مسلسلہ شروع کیا۔ مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنجدالیا۔ شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈگ کائے۔ مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہر اور گزارا۔ اپنی ذات میں ایک بھر پور دینی

اور فلاجی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عیدگاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنتری اور سہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحریکیں پنڈ دانخان اور آس پاس کی تحریکیں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دتا تو قبول کر لیتے۔ ہر مخصوص کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے لوگوں کی تعداد چاہے کم ہوتی یا زیادہ۔ مجلس کے دوران سائیں کی تعداد اور داد و تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ہمیں پیچک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، محدثے اور گردے کے امراض مہر تھے۔ اپنے گھر پر مرضیوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر سر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باؤقار زندگی گزاری۔ مرتبے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ اتنی ہی تھی جو آپ کو اپنے آبا اور اجداد سے ورثے میں ملی تھی۔ اس میں نہ کوئی کمی ہوئی اور نہ زیادتی۔

حضرور اکرم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملہماری، ہمدردی، شفقت، پرہیز گاری اور بہت سی دوسری صفات۔ اخحضور ﷺ کی ایک صفت تھی کہ آپ اپنے مخاطب کی توہین نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی میں یہ صفت کملانے پائی جاتی تھی جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجرور نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برا بر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متراد نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کی۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔

انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قہقہہ لگا کر بٹتے نہیں دیکھا۔ ان کے سکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ ہر آنے والے سے خدھہ پیشانی سے پیش آتے۔ علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا، حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطرتو اضع بھی۔

آپ کی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے عید پر جب میں گھر گیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ کچھ کپوزنگ کا کام کرنا ہے۔ اس وقت ان کی اس خواہش کو تو پورا نہیں کر سکا تھا لیکن یہ نماز نمبر شائع کر کے میں نے اس کا کچھ اجازۃ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نماز کیلئے کافی سارا مواد بھی انہوں نے ہی مہیا کیا تھا۔ ایک بار انہوں نے مسجد کے پھوٹ کیلئے ایک سادہ سی نماز کپوز کروائی تھی۔ لیکن میں نے اس میں سے زیادہ ناپ کر کے اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ اس کو دوبارہ ترتیب دے کر اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی ہے۔ آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصال ثواب کیلئے بھی ایک کوشش ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مونیں وہ ممتاز مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی حلاوت کر دیا کریں۔ اس نماز کو کپوز کرنے کے لئے مختلف نماز کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اس نماز کی کپوزنگ پر ننگ میں جن جن حضرات کا با الواسطہ یا بلا الواسطہ حصہ ہے یا جو جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سچنے میں ایک ممتاز فضل ہے اور دنیا و آخرت کی سعادت بخشے۔ ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ اس نماز کی کپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تاکہ اس کو درست کیا جائے۔ یا اگر آپ کو نماز کی سافت کا پی چاہیے تو بھی میل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

افتاء عسکری مغل

محلہ سادات، گاؤں وڈا کنائی ننگن وال، تحریک پنڈ دادخان، ضلع جہلم، پاکستان

موباکل: 0346-5202992 ای میل: iaskary@yahoo.com